اعتکاف

مسجد میں اس نیت کے ساتھ ٹھہرنا کہ اللہ کے لئے ٹھہرا ہے اعتکاف ہے۔ اعتکاف کے لئے مسلمان، عاقل یعنی سمجھدار ہونا اور پاک وصاف ہونا شرط ہے۔

رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخر عشرہ (یعنی رمضان کے آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(صحیحین میں ام المومنین صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی)

رمضان کے آخر کے دس دن میں اعتکاف:

رمضان کے آخر کے دس دن میں اعتکاف کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ یہ اعتکاف سنت کفایہ بھی ہے یعنی اگر سب چھوڑ دیں تو سب سے اسکے بارے میں مطالبہ ہوگا اور شہر میں ایک نے کر لیا تو سب اس ذمہ داری سے آزاد ہو گئے۔

اعتکاف کا وقت:

بیس (20) رمضان کو غروب آفتاب سے عید کا چاند ہونے تک اور اعتکاف کرنے والے عصر کے وقت سے مسجد میں پہنچ جائیں۔ اس دوران اعتکاف کی نیت سے دن رات مسجد میں رہنا ضروری ہے۔

اعتکاف کی فضیلت میں نبی اکرم ﷺ کے فرامین:۔

رسول اللہ ﷺ نے اعتکاف کرنے والے کے بارے میں فرمایا کہ وہ گناہوں سے باہر رہتا ہے اور نیکیوں سے اسے اس قدر ثواب ملتا ہے جیسے اس نے تمام نیکیاں کیں۔

(ابن ماجہ وابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت)

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کر لیا تو ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔

(بیہقی، امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت)

اعتکاف کی شرطیں:

اعتکاف کرنے والے پر سنت یہ ہے کہ نہ مریض کی عیادت کو جائے، نہ جنازے میں حاضر ہو، نہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے اور نہ کچھ خاص ضرورتوں کے علاوہ کسی دوسری ضرورت کے لئے مسجد کے باہر جائے مگر اس حاجت کے لئے جا سکتا ہے جو ضروری ہے اور اعتکاف بغیر روزے کے نہیں اور اعتکاف جماعت والی مسجد میں کریں۔

(ابو داؤد انہیں سے روایت)

اعتکاف کے لئے ضروری مسائل

- اعتکاف کے لئے جامع مسجد ہونا شرط نہیں بلکہ مسجد جماعت میں بھی ہو سکتا ہے۔ **مسجد جماعت** وہ ہے جس میں امام و مؤذن مقرر ہوں، چاہے اس میں پانچوں وقت کی نماز نہیں ہوتی۔ ویسے آسانی کے طور پر ہر مسجد میں اعتکاف صحیح ہے۔
- عورت گھر میں ہی اعتکاف کرے مگر اس جگہ جو نماز پڑھنے کے لئے مقرر کر رکھی ہو۔ اگر عورت نے نماز کے لئے کوئی جگہ مقرر نہیں کر رکھی ہے تو جب اعتکاف کا ارادہ کریں کسی جگہ کو نماز کے لئے خاص کر لیں اور اس جگہ اعتکاف کریں۔
- اعتکافِ سنت یعنی وہ اعتکاف جو رمضان کی آخری دس تاریخوں میں کیا جاتا ہے اس میں روزہ شرط ہے۔ لہذا اگر کسی مریض یا مسافر نے اعتکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا تو سنت ادا نہیں ہوئی بلکہ نفل ہوا۔
- منت کے اعتکاف میں بھی روزہ شرط ہے۔
- اعتکافِ مستحب کے لئے نہ روزہ شرط ہے نہ اسکے لئے کوئی خاص وقت مقرر بلکہ جب مسجد میں اعتکاف کی نیت کی تو جب تک مسجد میں ہے اعتکاف سے ہے، مسجد کے باہر چلا گیا تو اعتکاف ختم ہو گیا۔
- **نوٹ: جب بھی مسجد میں جائیں اعتکاف کی نیت کر لیں۔ نیت کرتے وقت یہ کہیں "نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ" اور اسکے بعد تھوڑی دیر کچھ عبادت بھی ضرور کریں، اسکے بعد جتنی دیر مسجد میں رہیں گے اتنی دیر عبادت کا ثواب پائیں گے۔**
- اعتکافِ واجب اور اعتکافِ سنت میں مسجد سے بغیر عذر نکلنا حرام ہے، نکلے تو اعتکاف ٹوٹ جائیگا چاہے بھول کر ہی نکلا ہو۔
- اسی طرح عورت نے مسجدِ بیت (گھر میں جو جگہ نماز کے لئے خاص کر لی ہو) میں اعتکافِ واجب یا سنت کیا تو بغیر عذر وہاں سے نہیں نکل سکتی اگر وہاں سے نکلی چاہے گھر ہی میں رہی اعتکاف جاتا رہا۔
- اعتکاف کرنے والے کے لئے مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں ایک حاجت طبعی جو مسجد میں پوری نہیں ہو سکتی جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجاء، وضو اور غسل جبکہ مسجد میں انکا انتظام نہ ہو۔ مسجد میں وضو/غسل کر سکتے ہوں تو باہر جانے کی اجازت نہیں۔
- دوسرا عذر حاجت شرعی ہے جیسے جمعہ کی نماز کے لئے یا اذان کہنے کے لئے مینار پر جانا۔
- قضائے حاجت یعنی پیشاب پاخانے کو گیا تو پاک ہو کر فوراً چلا آئے ٹھہرنے کی اجازت نہیں۔
- اعتکاف کے دوران ڈوبنے یا جلنے والے کو بچانے کے لئے، گواہی دینے کے لئے، جہاد میں جانے کے لئے، مریض کی عیادت یا نماز جنازہ کے لئے مسجد سے باہر گیا تو ان سب صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو گیا۔
- اعتکاف کرنے والے کو جماع کرنا، عورت کا بوسہ لینا، چھونا یا گلے لگانا حرام ہے اس سے اعتکاف فاسد ہو جائیگا۔
- گالی گلوچ، جھگڑا کرنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوتا مگر بے نور و بے برکت ہو جاتا ہے۔
- اعتکاف کرنے والے کو مسجد میں ہی کھانا، پینا اور سونا چاہیئے ان کاموں کے لئے مسجد سے باہر گئے تو اعتکاف ختم، مگر کھانے، پینے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ مسجد میں کھانا یا پانی گرنے سے گندگی نہ ہو۔

- اعتکاف کے علاوہ کسی کو مسجد میں کھانے، پینے، سونے کی اجازت نہیں، اگر ایسا کرنا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں جائے اور نماز پڑھے یا ذکر الٰہی کرے پھر یہ کام کر سکتا ہے۔ اس پر ذرا دھیان دیں آج کل لوگوں میں مسجد کا احترام بالکل ختم ہوتا جا رہا ہے۔ مسجد میں بیٹھ کر ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہتے ہیں، بے دھڑک آ کر سو جاتے ہیں یہ سب غلط ہے۔ اس سے بچیں۔
- معتکف نہ تو چپ ہی رہے اور نہ کوئی بری بات منھ سے نکالے، عبادت کی نیت سے یا ثواب سمجھ کر چپ رہنا مکروہِ تحریمی ہے، چپ رہنے یا بات کرنے کے بجائے زیادہ وقت قرآن مجید کی تلاوت، حدیث شریف کی قرآت، درود شریف کی کثرت، علم دین کی کتابیں وغیرہ پڑھنے یا پڑھانے میں لگائیں۔
- اعتکاف کے دوران بے غسل ہونے کی صورت میں فوراً ایک کپڑا بچھا کر اس پر پیر رکھیں اور تیمم کر لیں کیونکہ مسجد میں جنابت کی حالت میں رہنا سخت گناہ ہے اور اس کے لئے اپنے پاس مٹی کا ڈھیلا، پنڈول یا کوئی مٹکا وغیرہ رکھ لیں جس سے تیمم کر سکتے ہیں اور تیمم کر کے فوراً مسجد سے باہر نکل جائیں اور غسل کریں۔ تیمم کا سامان موجود نہیں ہے تو دو کپڑے لیں پھر دونوں کو آگے پیچھے رکھتے ہوئے اس پر چلتے ہوئے جائیں۔ خیال رہے مسجد کی زمین، فرش یا دیواروں پر ناپاک ہاتھ پاؤں نہ لگیں۔
- مسجد میں قیام کے دوران اپنی چادر اور جانماز وغیرہ استعمال کریں، ایک جوڑا کپڑے بھی زائد رکھیں تاکہ ناپاک ہونے کی حالت میں بدلے جا سکیں ۔

☆☆☆☆☆☆☆

Published By-

AL-IHYA (Revival of Islamic Education)

Websites: www.Islamijankari.com; www.al-ihya.org

Email: - alihya.org@gmail.com